الہام اور وحی

نمبر ۵۲

قرآن مجید اور صحیح احادیث سے الہام او … صحیح حقیقت

ظاہر کی گئی ہے

مصنفہ مرزا حیرت دہلوی

مطبوعہ کرزن پریس دہلی

سنہ ۱۳۲۳ ہجری

اور مذاہب باطلہ کی طرف سے خدائے تعالیٰ کے ایک بڑے حصہ مخلوق کو پھیر رکھا ہے۔ بجھنے اور زیادہ غور کرنے کے بعد معلوم ہوگا کہ ایک شخص نے آ کے گھوڑا مانگا دوسرے نے اونٹ چونکہ یہودی زیادہ کھانے والی قوم ہوتی ہے اُن میں سے ایک شخص نے کھانے کی بابت دریافت کیا تو آپ نے گھوڑے والے کو گھوڑا اونٹ والے کو اونٹ اور کھانے کے دریافت کرنے والے کو بیل کی بشارت دی۔ اب اگر آپ اُن سے یہی حکیمانہ مقولہ فرما دیتے کہ جنت میں وہ چیز ہوگی جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی نہ کسی کان نے سنی نہ کسی کے دل میں اُس کا خطرہ گذرا تو وہ لوگ کیا خاک سمجھتے اور کیونکر پکے مسلمان ہو کے دین خدا کی اشاعت کرتے۔ زبردستی اعتراض کرنا اور چیز ہے اور مقتضائے وقت دیکھنا دوسری بات ہے +

سب سے زیادہ ہمیں عیسائیوں کے اعتراضات پر جو وہ مسلمانون کی جنت پر کرتے ہیں حیرت ہوتی ہے۔ کیونکہ عیسائیوں کی جنت کا بیان اس مبالغہ سے ہوا ہے کہ جس کا سر پیر ہی نہیں دکھائی دیتا۔ اور اس کی ہم کوئی تاویل ہی نہیں کرسکتے برخلاف مسلمانون کی جنت کے کہ اُس میں عقل سے کام لینے کی بڑی گنجایش ہے اور ایک عقلمند انسان سرزمین عرب کی حالت اور جزیرہ نما کی مرزبوم کو دیکھ کے ہرگز یہ حکم نہیں لگا سکتا کہ جو کچھ بیان کیا گیا جسمانی لذتوں اور نفسانی خواہشوں کی تکمیل کے لئے تھا۔ العظمۃ للہ۔ ہمارے نبی معصوم و برحق کا یہ ہرگز منشا نہ تھا آپ نے عامۂ خلایق کی اصلاح کا بیڑا اُٹھایا

---

[5] انجیل میں کئی جگہ جنت کا ذکر آیا ہے۔ جہاں حضرت مسیحؑ نے نہایت سیدھے سادے الفاظ میں فرمایا ہے کہ جنت میں خیمے ہونگے اور وہاں خداوند اپنی آستینوں سے تمہارے آنسو پونچھیگا۔ ان الفاظ سے حضرت مسیح کے حواریوں کو کچھ تسکین نہوئی تو ناچار آپنے یہ فرمایا کہ جنت میں تم میرے دائیں بازو پر بیٹھ کے انگور کا شربت پیوگے یہ جملے بھی زیادہ تسکین بخش نہ ثابت ہوئے وجہ یہ کہ انگور کا شربت تنہا ہی نہیں بلکہ حضرت مسیحؑ کے ساتھ ہر روز پیا کرتے تھے اور انہیں کوئی غیر معمولی بات نہ معلوم ہوتی تھی۔ غرض اس کشمکش کے عرصہ میں حضرت مسیحؑ کی وفات ہوگئی اور خداوند تعالیٰ کا یہ وعدہ کہ تیری وفات ہوگی پورا ہوگیا۔ اب اُن کے حواری پریشان ہوئے کہ کیا کریں اور خود اپنی اور دوسروں کی آیندہ زندگی کی تسکین کے لئے کونسی صورت نکالیں اخیر مدت کے بعد یوحنا نے چند باتیں بیان کیں جو اُس نے آسمان پر جا کے خود دیکھیں۔ اس بیان کو مکاشفات یوحنا کہتے ہیں اور اسے انجیل مقدس کا ایک بڑا عنصر خیال کیا گیا ہے اور عیسائیوں کا عام عقیدہ یہ ہے